NIPH
Norwegian Institute of Public Health

روٹا وائرس بیماری کے خلاف ویکسین

روٹا وائرس بیماری

شیر خوار بچوں اور چھوٹے بچوں میں دستوں اور الٹیوں کے کیسوں میں سے نصف کے قریب روٹا وائرس کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ یہ وائرس بہت آسانی سے پھیل جاتا ہے۔ انفیکشن لگنے کا عام طریقہ یہ ہے کہ بچہ روٹا وائرس سے آلودہ کسی چیز کو ہاتھ لگانے کے بعد ہاتھ منہ میں ڈال لیتا ہے۔ وائرس بیماری کے عرصے سے پہلے، اس کے دوران اور بعد میں بھی پاخانے میں خارج ہوتا ہے۔ روٹا وائرس کا انفیکشن ہونے کے بعد آئندہ اس بیماری کے خلاف صرف جزوی تحفظ حاصل ہوتا ہے۔ اس لیے زیادہ تر بچوں کو بچپن کی عمر میں کئ مرتبہ یہ بیماری لگتی ہے۔ ہاتھوں کی صفائی کا خیال رکھنے سے وائرس کا پھیلاؤ کم ہو سکتا ہے لیکن اسے بالکل روکنا ممکن نہیں ہے۔

پیٹ اور آنتوں کے دوسرے انفیکشنوں کی نسبت روٹا وائرس کی علامات اکثر زیادہ شدید ہوتی ہیں۔ زیادہ تر بچے پیچیدگیوں کے بغیر شفایاب ہو جاتے ہیں لیکن کچھ بچوں کو جسم میں پانی کی کمی (ڈی ہائیڈریشن) کی وجہ سے علاج کی ضرورت پڑتی ہے۔ اگر علاج دیر سے شروع کیا جائے تو یہ بیماری مہلک ہو سکتی ہے لیکن دنیا کے جس حصے میں ہم رہتے ہیں، وہاں ایسا شاذو نادر ہی ہوتا ہے۔

بچوں کے ویکسی نیشن پروگرام میں روٹا وائرس ویکسین کو شامل کرنے سے پہلے چھوٹے بچوں کے الٹیوں اور دستوں کی وجہ سے ہسپتال میں داخلے کے ہر تین میں سے تقریبا دو کیسوں کی وجہ روٹا وائرس بیماری ہوا کرتی تھی۔ ہر سال 700 سے 1100 بچے روٹا وائرس بیماری کی وجہ سے ہسپتال میں داخل ہوتے تھے۔ ان میں سے بیشتر 2سال سے کم عمر کے تھے۔

روٹا وائرس ویکسین

روٹا وائرس ویکسین میں زندہ روٹا وائرس ہوتا ہے جسے کمزور کر دیا جاتا ہے۔ صحتمند بچوں کو ویکسین میں شامل وائرس کی وجہ سے روٹا وائرس بیماری نہیں ہوتی۔ روٹا وائرس ویکسین بہت مؤثر ہے اور شدید روٹا وائرس انفیکشن کے خلاف 100 % کے قریب تحفظ مہیا کرتی ہے۔

روٹا وائرس ویکسین منہ کے ذریعے دی جاتی ہے اور اس کا ذائقہ میٹھا ہوتا ہے۔

بچوں کے ویکسی نیشن پروگرام میں شامل ویکسین کی 2 خوراکیں دی جاتی ہیں۔ پہلی خوراک کیلئے کم سے کم عمر 6 ہفتے ہے اور زیادہ سے زیادہ عمر 12 ہفتے ہے۔ دوسری خوراک بچے کو3 ماہ کی عمر میں دی جاتی ہے اور دوسری خوراک کیلئے زیادہ سے زیادہ عمر 16 ہفتے ہے۔

ویکسین دینے سے کم از کم 3 -4 سال کیلئے تحفظ مل جاتا ہے۔ یہ چھوٹے بچوں اور زیادہ خطرے کا شکار بچوں کو اچھی طرح محفوظ رکھنے کیلئے کافی ہے۔

اگر بچے کو حال ہی میں کوئی دوائی ملی ہے یا الرجی ہے یا صحت کے دوسرے مسائل ہیں تو ہیلتھ سٹیشن کو آگاہ کریں۔

اگر بچے کو شدید انفیکشن والی بیماری ہو جس کے ساتھ 38 ºC سے زیادہ بخار ہو یا اگر بچے کو پیٹ اور آنتوں کے انفیکشن کے سبب دست یا الٹیاں آ رہی ہوں تو ویکسین کو ملتوی کرنے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔

عام ضمنی اثرات:

بچوں کے ویکسی نیشن پروگرام میں شامل ویکسین (Rotarix) کے عام ترین ضمنی اثرات یہ ہیں:

چڑچڑا پن، پتلا پاخانہ، ویکسین لینے والے 10 بچوں میں سے 1 بچے تک کو۔

پیٹ میں درد، پیٹ میں ہوا، جلد پر رد عمل، ویکسین لینے والے 100 بچوں میں سے 1 بچے تک کو۔

شیر خوار بچوں میں ایک معروف لیکن بہت کم پائی جانے والی کیفیت آنت کا گرنا ہے۔ اس کیفیت میں آنت کا کچھ حصہ نیچے والے حصے میں گر جاتا ہے۔ ناروے میں ہر سال 1 سال سے کم عمر کے 35 -40 بچے اس کیفیت کی وجہ سے ہسپتال میں داخل ہوتے ہیں۔ تحقیقی مطالعات سے پتہ چلا ہے کہ روٹا وائرس ویکسین متعارف ہونے کے بعد سے اس تعداد میں کچھ اضافہ ہو سکتا ہے (ویکسین لینے والے ہر 20 000 بچوں میں 1 تک زائد کیس)، بالخصوص جب ویکسین ایک خاص عمر کے بعد دی جائے۔ اس لیے بچوں کے ویکسی نیشن پروگرام میں پہلی خوراک کی زیادہ سے زیادہ عمر 12ہفتے طے کی گئ ہے اور دوسری خوراک کیلئے زیادہ سے زیادہ عمر 16ہفتے ہے۔